NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2008

URDU HOME LANGUAGE: PAPER II

Time: 2 hours | Marks: 80

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. The paper consists of 10 pages.

2. Answer the following sections:
   Section A: Poetry
   Candidates are to answer THREE poems:
   - TWO seen
   - ONE unseen

   Section B: Novel
   Section C: Drama

   Candidates must answer ONE essay question and ONE contextual question from either Section B or Section C.

3. Number your answers exactly as the questions are numbered.

4. Start each section on a new page.

5. Leave a line when writing the Urdu script.

6. Do not cram your work.

IEB Copyright © 2008

SECTION A

Seen Poetry

اس سوال میں چار (۴) نظمیں دی گئی ہیں۔ نمبر۱ - ۴
نظم نمبر۱ اور ۲ میں سے صرف ایک (۱) چُن کر
سوالات کا جواب لکھیئے۔
نظم نمبر۳ اور ۴ میں سے صرف ایک (۱) چُن کر سوالات
کا جواب لکھیئے۔

Poetry 1 **Essay**

۱۔

اَچھے بھائی

مُحسن ، طلعت ، نُور اِلٰہی
آپس میں ہیں تینوں بھائی

پڑھنا لِکھنا کام ہے اُن کا
ہُشیاروں میں نام ہے اُن کا

وقت پہ کھانا وقت پہ سونا
وقت پہ کھیل سے فارغ ہونا

جھوٹ سے نفرت کرتے ہیں وہ
سچّی بات پہ مرتے ہیں وہ

گھر والوں کا کہنا مانیں
لڑنا بِھڑنا وہ کیا جانیں

مُنہ نہ کبھی بے موقع کھولیں
کوئی پُکارے تو "جی" بولیں

چھوٹے بڑے ہیں سب خوش اُن سے
واقف ہیں وہ پیار کے گُن سے

سرور بجنوری

۔ جواب لکھیئے۔

اچھے بھائی کے بارے میں شاعر ہمیں کیا پیغام دے رہا ہے۔ اپنے الفاظ میں ایک مضمون لکھیئے۔ (۲۵۰ - ۳۰۰ الفاظ)

(10)

IEB Copyright © 2008

OR

Poetry 2 **Essay**

-۲

ایک چھوٹی بچّی

سیّدہ کیسی پیاری بچّی ہے — صورت اچھی، سمجھ بھی اچھی ہے
ذرا دیکھو تو اِس کی صورت کو — سچّی چینی کی جیسی مُورت ہو
ہے ابھی دو برس کی خیر سے جان — پر سب اچھے بُرے کی ہے پہچان
ہے ادب سے بڑوں کا لیتی نام — سب کو کرتی ہے ہاتھ اُٹھا کے سلام
وہ کسی بات پر مچلتی نہیں — اپنی عادت کبھی بدلتی نہیں
آرزو تو بہت ہے بولنے کی — پر نہیں اٹھتی ہے زبان ابھی
نہیں منہ سے نکلتے پورے بول — بولتی ہے سدا اُدھورے بول
نئے آتے ہیں گھر میں جب مہماں — دیکھ دیکھ ان کو ہوتی ہے خنداں

عُمر اس کی خدا دراز کرے
عِلم سے اس کو سرفراز کرے

خواجہ الطاف حسین حالی

جواب لکھیے۔

چھوٹی بچّی سیّدہ کے بارے میں اپنے الفاظ میں
ایک مضمون لکھیے۔ (۲۵۰ - ۳۰۰ الفاظ)

(10)

IEB Copyright © 2008

OR

Poetry 3 **Contextual**

۳-

نعت

دو جگ کے سرکار محمدؐ — نبیوں کے سردار محمدؐ
امت کے غم خوار محمدؐ — ہر اِک کے دِل دار محمدؐ
حکمِ خدا سے آئے محمدؐ — حق کا سندیسہ لائے محمدؐ
رحمت بن کر آئے محمدؐ — سارے جہاں پر چھائے محمدؐ
اِک سچے فرمان کو لائے — تعلیمِ قرآن کو لائے
مُسلم کی اِک آن کو لائے — نئی نویلی شان کو لائے
سب سے افضل اُمت اُنؐ کی — عرش و زمین پر عظمت اُنؐ کی
عام ہے سب پر رحمت اُنؐ کی — سب پر لازم اُلفت اُنؐ کی
بن کر آئے حق کے پیامی — سب سے اعلیٰ سب سے گرامی
حق کے فرشتے، اُنؐ کے سلامی — شاہوں نے کی اُنؐ کی غلامی

جواب لکھیے۔

۱۔ نعت کیسی نظم ہے؟ (2)

۲۔ نبیوں کے سردار کون ہے؟ (2)

۳۔ اِس شعر کی معنی اپنے الفاظ میں لکھیے۔
"حق کے فرشتے اُن کے سلامی۔ شاہوں نے کی اُنؐ کی غلامی" (4)

۴۔ قرآن شریف کیا ہے؟ (2)

(10)

IEB Copyright © 2008

Poetry 4 **Contextual**

۴.

ماں

پیاری ماں مجھ کو تیری دُعا چاہیے
تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیے
لوری گا گا کے مجھ کو سُلاتی ہے تو
مُسکرا کر سویرے جگاتی ہے تو
مجھ کو اِس کے سوا اور کیا چاہیے
پیاری ماں مجھ کو تیری دُعا چاہیے
تیری ممتا کے سائے میں پھولوں پھلوں
تھام کر تیری اُنگلی میں بڑھتا چلوں
آسرا بس ترے پیار کا چاہیے
پیاری ماں مجھ کو تیری دُعا چاہیے

جواب لکھیے.

۱. بچّہ اپنی ماں سے کیا چاہتا ہے؟
دو چیزیں لکھیے. (1)

۲. سونے اور جگانے کے وقت ماں کیا کرتی تھی؟ (2)

۳. اِس شعر کی معنی اپنے الفاظ میں لکھیے
"مُسکرا کر سویرے جگاتی ہے تُو" (2)

۴. "ماں کے قدموں کے نیچے ہے جنّت" پر
ایک چھوٹا مضمون لکھیے. صرف پانچ جملے. (5)

(10)

UNSEEN POETRY

اِس نظم میں دو (۲) سوالات دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر ۱ اور ۲۔
صرف ایک (۱) سوالات کا جواب لکھیے۔

ہمدردی

ٹہنی پہ کسی شجَر کی تنہا بلبل تھا کوئی اُداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی اُڑنے چگنے میں دن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سُن کے بلبل کی آہ وزاری جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری مَیں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل چمکا کے مجھے دِیا بنایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

Question 1

جواب لکھیے۔

۱۔ ۱۔ بُلبُل کہاں بیٹھا تھا؟ (1)
۲۔ الفاظ کی معنٰی لکھیے: ۱) روشنی ۲) شجر ۳) اُداس (3)
۳۔ اپنے الفاظ میں شعر کا مطلب لکھیے۔

"حاضِر ہوں مدد کو جان و دِل سے
کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا" (3)

۴۔ کیڑے کے بارے میں تین جُملے لکھیے۔ (3)

(10)

Question 2

۲۔ اپنے الفاظ میں اِس نظم کا خُلاصہ بیان لکھیے۔

(10)

IEB Copyright © 2008

SECTION B

Novel

اِس کہانی میں دو (۲) سوالات دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر ۱ اور سوال نمبر ۲۔
صِرف ایک (۱) سوال چُن کر جواب لکھیئے۔

Question 1

تندُرستی ہزار نعمت ہے

بہت دنوں کی بات ہے، کسی گاؤں میں ایک امیر آدمی رہتا تھا۔ وہ بہت سُست اور کاہِل تھا۔ ہروقت اپنی حویلی کے کمرے میں پڑا رہتا تھا۔ اُس کے سارے کام اُس کے نوکر کرتے تھے۔ اس لیے اُسے طرح طرح کی بیماریوں نے آگھیرا تھا۔ کبھی پیٹ میں درد تو کبھی سَر میں، کبھی بخار تو کبھی نزلہ۔ اُس کے علاج کے لیے دُور دُور سے حکیم بُلائے گئے۔ حکیموں نے قیمتی دواؤں سے اُس کا علاج کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔

امیر آدمی روز بروز کمزور ہوتا چلاگیا۔ کھانے کے وقت اس کے لیے طرح طرح کے مزے دار کھانے چُنے جاتے مگر اُسے کوئی بھی کھانا اچھا نہ لگتا کیوں کہ اُسے بھوک بہت کم لگتی تھی اور رات کو نیند بھی کم آتی تھی۔ اس لیے وہ زندگی سے بیزار تھا۔

امیر آدمی کے بیمار ہونے کی خبر آس پاس کے علاقے میں پھیل گئی۔ اس علاقے میں ایک بہت ہوشیار حکیم رہتا تھا۔ جب اُس نے امیر آدمی کی بیماری کا حال سُنا تو اس کے پاس آیا۔ اس کی نبض دیکھی اور کچھ سوالات کیے۔ بہت سوچ بچار کے بعد وہ اِس نتیجے پر پہنچا کہ امیر آدمی کی بیماری کا سبب صِرف اُس کی سُستی اور کاہلی ہے۔

حکیم سوچ رہا تھا کہ امیر آدمی کو کس طرح یقین دلایا جائے۔

تندرستی ہزار نعمت ہے .

Question 1 **Essay**

۱۔ "تندرستی ہزار نعمت ہے" پر اپنے الفاظ میں
ایک (۱) مضمون لکھیے . (۲۰۰ - ۲۵۰ الفاظ)

(25)

OR

Question 2 **Contextual**

۲۔
اپنے الفاظ میں سوالات کا جواب لکھیے .

(5) ۱۔ امیر آدمی بیمار کیوں رہتا تھا ؟

(5) ۲۔ وہ کیوں زندگی سے بیزار تھا ؟

(5) ۳۔ حکیم نے غریب آدمی کا عِلاج کس طریقے سے کیا تھا ؟

(4) ۴۔ مُختلف بیماریوں کے نام بتائیے ؟

۵۔ "ہر اِنسان کو زندگی میں تندُرست رہنا بہت
ضُروری ہے" اپنے الفاظ میں ایک چھوٹا
(6) مضمون لکھیے .

(25)

IEB Copyright © 2008

SECTION C

DRAMA

اِس ڈراما کے منظر میں دو (۲) سوالات دیئے گئے ہیں۔
صِرف ایک (۱) کو چُن کر اپنے الفاظ میں سوالات
کا جواب لکھیے۔

فرض شناسی

وقت ۔ بعد عشاء

منظر ۔ مدینہ منورہ کی مقدّس بستی کے تمام ساکن خوابِ راحت میں ہیں، ماحول بڑا پُرسکون ہے۔ جیسے اللہ کی رحمتوں کا نزول ہورہا ہو۔ ایسے میں ایک شخص پُراسرار طریقہ سے ایک گلی سے برآمد ہوتا ہے اور ہر مکان کے قریب کچھ دیر کے لیے رُکتا ہے۔ پھر آگے بڑھ جاتا ہے۔ یہ کیا! یہ اس دروازے پر رُک کر کیوں رہ گیا! آگے کیوں نہیں بڑھ رہا! لو! اب وہ ایک گھر کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔

اجنبی ۔ (دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے) السّلام علیکم ورحمۃ اللہ (چند بعد گھر میں سے ایک نسوانی آواز آتی ہے)

آواز ۔ وعلیکم السّلام ۔ کون صاحب ہیں؟

اجنبی ۔ خدا کا ایک بندہ!

آواز ۔ فرمائیے کیسے تشریف لانا ہوا؟

اجنبی ۔ اس وقت مدینے کی ساری آبادی آرام سے سو رہی ہے۔ تمہارے گھر سے بچّوں کے رونے کی آواز آرہی تھی۔ آخر کیوں؟

آواز ۔ بچّوں کے رونے کا سبب جاننا چاہتے ہیں؟ تو اندر تشریف لائیں۔

(اجنبی مکان میں داخل ہوتا ہے۔ ایک کونے میں چولھا جل رہا ہے جس کی آنچ کے شعلوں کی پیلی روشنی میں گھر کا غریبانہ ماحول زبانِ حال سے اپنے مکینوں کی مفلسی کا اعلان کر رہا ہے۔ خاتون ایک لمبی نئی چادر اوڑھ کر ایک کونے میں کھڑی ہو جاتی ہے۔

ڈراما ۔ فرض شناسی

Question 1 Essay

۱۔ جواب لکھیئے۔

اجنبی نے رات کو اپنے ماحول میں جو محسوس کیا تھا
اُس پر اپنے الفاظ میں ایک (۱) مضمون لکھیے۔
(۴۰۰ - ۴۵۰ الفاظ)۔

(25)

Question 2 Contextual

۲۔ اپنے الفاظ میں سوالات کا جواب لکھیئے۔

۱۔ یہ کھیل اُجالے میں یا اندھیرے میں ہو رہا ہے؟
آپ کو کیسے معلوم؟ (2)

۲۔ رات کو ایک اجنبی نے شہر میں کیا کیا تھا؟ (3)

۳۔ ماحول کے بارے میں چار (۴) جملے لکھیئے۔ (4)

۴۔ الفاظ کی معنی لکھیے:
۱۔ نسوانی
۲۔ آمد ہونا
۳۔ چولھا
۴۔ خاتون (4)

۵۔ اجنبی نے گھر میں کیا دیکھا؟ (3)

۶۔ کیا یہ خاتون امیر یا غریب تھی؟ آپ کو کیسے معلوم ہے؟ (3)

۷۔ آپ کے شہر میں بہت غریب لوگ رہتے ہیں۔
یہ بتائیے کہ آپ اُن کی کیسے مدد کرینگے۔ (6)

(25)

Total: 80 marks

IEB Copyright © 2008